

501

آیات نمبر 18 تا 24 میں اہل ایمان کو بشارت کہ اللہ ان کی قربانیوں کو ضائع نہیں کرے گا۔
ان لوگوں کی پست حوصلگی پر افسوس جو اس دنیا کی چند روزہ لذّتوں پر فریفتہ ہو کر اپنے رب کی مغفرت اور وسیع جنت کو بھول بیٹھے ہیں۔ انسانوں کو ہر حال میں اپنے رب سے راضی اور مطمئن رہنے کی ہدایت۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں جو اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں، ان کے لئے یہ کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے بہترین اجر ہو گا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان کا اجر بھی ہے اور ان کا نور بھی ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا سو یہی لوگ اہل جہنم ہیں رکوع [۲]

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل تماشا، ظاہری آرائش اور آپس میں فخر اور خود ستائی کرنا نیز مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنے کا نام ہے، جو شخص ان چیزوں میں مشغول رہا تو اس نے فقط دنیا کی زندگی ہی کی فکر کی، جبکہ نیک اعمال کرنا آخرت کی زندگی کی تیاری ہے كَمَثَلِ

غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ط اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش ہو گئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کسانوں کو بھلی لگتی ہے، پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ خس وخاشاک کی طرح ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اسی طرح دنیا کی زندگی جو بظاہر بہت بھلی لگتی ہے بہت جلد ختم ہو جانے والی ہے وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ لا وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ط اور آخرت میں سخت عذاب ہے یا اللہ کی جانب سے مغفرت اور اس کی رضامندی، کہ جس نے دنیا کی زندگی کو ترجیح دی اس کے لئے عذاب اور جس نے اپنی زندگی آخرت کی فکر میں گزاری اس کے لئے مغفرت وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ اور دنیا کی زندگی تو ایک دھوکہ اور فریب نظر کے سوا کچھ بھی نہیں ہے جو شخص دنیاوی زندگی ہی سے لطف اندوز ہوتا رہا اور آخرت کے کئے کچھ نہ کیا تو وہ ایک فریب ہی میں مبتلا رہا سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لا اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ط تم اپنے رب کی مغفرت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو اور اسی طرح اس جنت کے لئے بھی کہ جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے اور ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ﴿۲۲﴾ کوئی آفت و مصیبت خواہ زمین پر کہیں
آئے یا خود تم پر، اس کی تفصیل ہمارے پاس ان جانوں کے وجود میں آنے سے پہلے
ہی ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے، بے شک ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ یہ اس لئے بتا دیا
تا کہ جو چیز تمہیں نہ ملے یا تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر رنجیدہ نہ ہوا کرو اور جو
کچھ وہ تمہیں عطا فرمادے اس پر بے جا غرور نہ کیا کرو وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ اور اللہ
تکبر کرنے والے اور بے جا فخر کرنے والے ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو خود بھی
بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ تو جو شخص اس نصیحت سے روگردانی کرے گا تو وہ
جان لے کہ بے شک اللہ تو سب سے بے نیاز ہے اور صرف وہی قابل حمد و ثنا ہے۔